2104-بدكاري (لواطت) كے متعلق مسلمانوں كا موقف

سوال

ميں اس وقت ايشيا اور خاص كر ملیشيا ميں لواطت (بدكاري) جيسى فحاشى كے عام ہونے پر ريسرچ كر رہا ہوں، آپ سے ميري گزارش ہے كہ مندرجہ ذيل سوالوں كے جواب عنايت فرمائيں:

1-ملیشيا ميں (مسلمانوں اور غير مسلموں كو) لواطت جيسى فحاشى سے كيسے نپٹنا چاہيے؟

2-ايسے لوگوں كو سخت سے سخت كس طرح كى سزا دي جا سكتى ہے؟

3-معاشرے كو لواطت كے بارہ ميں كس طرح سمجھايا جا سكتا ہے؟

4-كيا قانونا لواطت كى اجازت ہے؟

پسنديدہ جواب

ملیشيا جيسے ملک ميں ہم جنس پرستى كى حالت كے بارہ ميں ہميں تو كوئى تجربہ اور علم نہيں كہ وہاں كس حالت ميں ہے، ليكن اس معاشرے كے مسلمانوں كو اس گندے اور فحش كام سے مكمل نفرت و كراہيت ہونى چاہيے، اس ليے كہ جس دين يعنى دين اسلام كے وہ پيروكار ہيں اس نے اس فحش كام كو شديد حرام قرار ديا ہے اور دنيا ميں بھى اس كى المناک سزا مقرر كى ہے اور آخرت ميں بھى اسے دردناک سزا ملے گى اور ايسا كيوں نہ ہو جب كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس كے متعلق فرمايا:

(تم جسے بھى قوم لوط كا عمل كرتے ہوئے پاؤ تو كرنے والے اور جس كے ساتھ كيا گيا ہو دونوں كو قتل كر دو) يعنى جب وہ ايسا كرنے پر راضى ہو امام ترمذي نے سنن ترمذي ميں اسے روايت كيا ہے ديكھيں ترمذي (1376)

علماء اسلام مثلا امام شافعى، امام مالک، اور امام احمد، اسحاق رحمہم اللہ تعالى كا كہنا ہے كہ: اسے رجم كى حد لگائى جائے گى چاہے وہ شادي شدہ ہو يا كنوارہ.

اور وہ شخص جو اللہ تعالى كى فطرت كى مخالف كر كے ايسا كام كرتا ہے جو مرد كو مرد اور عورت كو عورت سے اكتفاء كرنے اور خاندان اجاڑنے اور ان ميں فساد بپا كر كے انسانى نسل پر اثر انداز ہوتا اور معاشرے ميں بگاڑ اور فساد پيدا كر كے خطرناک بيماريوں پيدا كرے اور بے گناہ لوگوں كو ضرر اور نقصان سے دوچار كرنے كے ساتھ ساتھ يہ اذيت بچوں ميں بھى منتقل كرے، اور عمومى طور پر زمين ميں فساد بپا كرے بلاشک وشبہ يہ بہت ايسى آفت ہے جس كى بيخ كنى كرنا ضروري ہے اور اسے جڑ سے كاٹ پھينكنا ضروري ہے.

اس موضوع پر ريسرچ كرنے والے ہو سكتا ہے آپ كو يہ ريسرچ اس دين اسلام كى عظمت اور اس كے قوانين و شرايع كى باريكى كى بلندي اور دين اسلام كو نازل كرنے والے كى حكمت كى طرف لے جائے، اللہ تعالى سے ميري دعا ہے كہ وہ آپ كو كاميابى اور توفيق عطا فرمائے، اللہ تعالى ہى سيدھے راہ كى ہدايت دينے والا ہے.

واللہ اعلم.